پنچتنتر سے

ہوشیار عورت

(From - Intermediate Hindi Reader, pp. 24-5)

کسی گاؤں میں ایک بڑھئی رہتا تھا ۔ اُس کی بیوی کے بہت یار تھے ۔ اِس وجہ سے وہ گاؤں میں بہت بدنام تھی ۔ جب بڑھئی نے اپنی بیوی کی بدنامی کے بارے میں سُنا، تو اُس نے من میں سوچا، ''اِن باتوں پر یقین کرنے سے پہلے مجھے اپنی بیوی کا اِمتحان لینا چاہیئے ۔'' اگلے روز اُس نے اپنی بیوی سے کہا، ''کل سویرے مجھے دو تین دِن کے لئے دوسرے گاؤں جانا ہے ۔ تُم راستے کے لئے کچھ کھانا بنا دینا ۔'' یہ سُن کر اُس کی بیوی من ہی من بہت خوش ہوئی اور اُس نے جلدی جلدی میاں کے جانے کی تیاری کی ۔

اگلے روز بڑھئی کے جانے کے بعد اُس کی بیوی اپنے ایک یار سے ملی اور بولی، ''میرا میاں باہر گیا ہے ۔ آج رات کو سب کے سو جانے کے بعد تم میرے گھر آنا۔'' اُدھر بڑھئی نے سارا دِن جنگل میں بتایا ۔ اندھیرا ہو جانے پر وہ

پیچھے کے دروازے سے اپنے گھر آیا اور چپ چاپ پلنگ کے نیچے لیٹ گیا ۔

رات کو اُس کی بیوی کا یار آیا اور پلنگ پر بیٹھ گیا ۔ پلنگ کے نیچے لیٹا ہوا بڑھئی غُصّے میں سوچ رہا تھا، ''جب یہ دونوں سو جائنگے، تو میں اِن کو مار ڈالوں گا ۔'' کچھ دیر کے بعد اُس کی بیوی آکر پلنگ پر بیٹھ گئی ۔ بیٹھتے وقت اُس کا پانو بڑھئی کے بدن میں لگا ۔ وہ فوراً سمجھ گئی کہ بڑھئی ہی پلنگ کے نیچے چھُپا ہے ۔ وہ سوچنے لگی، ''میں اب اپنی جان کیسے بچاؤں؟'' اِس لئے جب اُس کے یار نے اُسے چھونا چاہا ، تو وہ ہاتھ جوڑ کر بولی، ''دیکھو بھائی، مجھے مت چھوؤ!'' میں پتیورتا عورت ہوں ۔'' یہ سُن کر اُس کا یار بولا ''اگر تم پتیورتا عورت ہو تو مجھے رات کو یہاں کیوں بُلایا؟''

بڑھئی کی عورت نے بڑی گمبھیرتا سے جواب دیا ۔ ''آج صبح میں دیوی کے مندِر میں گئی تھی ۔ وہاں یکایک آکاش وانی ہوئی اور دیوی نے مجھ سے کہا 'بیٹی ، میں کیا کروں ؟ تو میری بھکت ہے ، لیکن چھ مہینے کے بھیتر تو بیوہ ہو جائیگی ۔' یہ سُن کر میں نے دیوی سے دُعا مانگی، دیوی مئیا ! ایسا کوئی چارا بتاؤ جس سے میرا میاں سو برس تک جئے ۔' اِس پر دیوی نے کہا، بیٹی، تو پتیورتا ستری ہے ۔ تیرے لئے یہ کام کرنا بہت مُشکِل ہوگا ۔ لیکن اگر تو اپنے میاں

کو بچانا چاہتی ہے ، تو تو آج رات کو پلنگ پر بیٹھ کر کسی پرائے آدمی کو گلے لگانا ۔ ایسا کرنے سے تیرے میاں کی موت اُس پرائے آدمی پر چلی جائیگی اور تیرا میاں سو سال تک جیئیگا ۔' اِسی لئے میں نے تمہیں آج رات کو اپنے گھر بُلایا ۔"

بڑھئی کی بیوی کی بات سُن کر اُس کا یار گھبرا کر وہاں سے بھاگ گیا ۔ تبھی پلنگ کے نیچے سے بڑھئی نکلا اور اپنی بیوی کو گلے لگا کر بولا، "تم دھنیہ ہو! میں نے گاؤں والوں کی باتیں سُن کر تمہارا اِمتحان لینا چاہا ۔ لیکن تم سچ مچ پتیورتا ستری ہو ۔ گاؤں والے جھوٹ بولتے ہیں ۔ تم نے اپنے شوہر کو موت سے بچانے کے لئے پرائے آدمی تک کو گلے لگایا ۔ تم دھنیہ ہو ۔

اِس طرح بڑھئی کی ہوشیار بیوی نے مُشکِل وقت اپنے کو بچایا ۔

Glossary

ہوشِیار = intelligent, shrewd (adj)	عورت = woman (f)
بیوی = wife (f)	یار = lover (m)
یقِین = belief (m)	اِمتحان = examination, test (m)

husband (m) = شوہر

widow (f) = بیوہ

method, means (m) = چارا

to embrace (X) (v.t.) = (X کو) گلے لگانا

suddenly (adv) = یکایک

to pray (for X) (v.t.) = (X کی) دُعا مانگنا

man other than one's husband (m) = پرایا آدمی

death (f) = موت